بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

السلام و علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ:

کیا فرماتے ہیں مفتیان کرام ان مسائل کے بارے میں......

مسئلہ نمبر ۱: زید، عمرو کے ساتھ کاروبار کرتا ہے۔ زید نے عمرو کی کچھ رقم دینے ہے۔ کافی مدت گزر گئی لیکن زید نے عمرو کو وہ رقم واپس نہ کی تو جب عمرو کو یہ یقین ہو گیا کہ اب زید میری رقم واپس نہیں کرے گا تو عمرو نے دل ہی دل میں زید کو وہ رقم معاف کر دی۔ لیکن چند دن بعد زید وہ رقم واپس کرنے آ گیا تو اب عمرو کے لئے کیا حکم ہے وہ رقم لے یا نہ لے؟

مسئلہ نمبر ۲: زید نے عمرو کی کچھ رقم دینی ہے۔ کافی مدت گزر گئی لیکن زید نے عمرو کو وہ رقم واپس نہ کی تو عمرو نے دل ہی دل میں زید کو وہ رقم معاف کر دی اور یہ ارادہ کیا کہ اگر واپس کرنے آ گیا تو ٹھیک اگر واپس نہ کیے تو میرے طرف سے معاف ہے۔ کیا ایسا کرنا درست ہے؟

مسئلہ نمبر ۳: اگر ایک آدمی حنفی ہے تو کیا وہ امام الحرمین شریفین کی اقتداء میں نماز رفع یدین کے ساتھ پڑھے گا اور بلند آواز سے آمین کہے گا؟ انکی اقتداء میں فرض اور وتر کی نماز کا طریقہ کیا ہے؟

مسئلہ نمبر ۴: جو شخص قرآن پاک کو غلط پڑھتا ہو تجوید اور تلفظ کے لحاظ سے بہت سی غلطیاں کرتا ہو اسکے پیچھے نماز پڑھنا کیسا ہے؟

مسئلہ نمبر ۵: جانور کے سری پائے کے ساتھ جو چمڑا ہوتا ہے وہ کھانا کیسا ہے؟

ان مسائل میں شریعت کے احکام بیان فرما کر عند اللہ ماجور ہوں

والسلام

محمد عبداللہ

14 AUG 2017

دار الافتاء
فتویٰ نمبر ۹۲
مورخہ ۱۸۹
جامعہ خیر المدارس ملتان پاکستان

الجواب

۱۔ ۲ دل سے معاف کرنے سے معاف ہو جاتا ہے۔ معاف کر دینے کے بعد زید سے رقم وصول کرنا جائز نہیں ہے۔

(جاری ہے)

۹۲
۱۸۹

۲۔ ائمہ حرمین کے پیچھے فرض وتراویح پڑھنا درست ہے البتہ اپنے مسلک کی رعایت بھی ضروری ہے یعنی رفع یدین اور آمین بالجہر میں اقتداء نہ کی جائے۔

اور وتر میں چونکہ دو رکعت پر وہ سلام پھیر دیتے ہیں اور سلام ہمارے نزدیک قاطع للصلاۃ ہے اس لیے وتروں میں اقتداء نہ کی جائے۔

چنانچہ فتاویٰ رحیمیہ میں ہے۔

صحیح قول یہ ہے کہ اگر شافعی امام وتر دو سلام سے ادا کرے تو حنفی مقتدی اسکی اقتدا نہ کرے اسی میں احتیاط ہے (فتاویٰ رحیمیہ ص ۱۹۱ ج ۲)

تجوید کے خلاف پڑھنا دو طرح ہوتا ہے ۱ لحن جلی ۲ لحن خفی۔

لحن خفی سے نماز فاسد نہیں ہوتی۔ لحن جلی ایسی ہو کہ جس سے معنیٰ بالکل بدل جائیں اور تاویل کی کوئی صورت نہ رہے اس سے نماز فاسد ہو جاتی ہے۔

وان غیر المعنی تغیرا فاحشا ..... فسدت صلاته فی قول المتقدمین (ہندیہ ص ۸۱ ج ۱)

لهذا مذکورہ شخص پر مطلق حکم نہ لگایا جائے تجویدی غلطی کو واضح کر کے حکم پوچھا جائے۔

جس جانور کا گوشت کھانا حلال ہے اسکا چمڑا بھی جائز ہے (فتاویٰ محمودیہ ص ۲۹۲ ج ۱۷)

البتہ حلال جانوروں میں سات چیزوں کا کھانا درست نہیں ہے بلکہ حرام ہیں

۱ پتہ ۲ مثانہ ۳ غدود ۴ ذکر ۵ فرج ۶ خصیتین ۷ دم مسفوح

یحرم من اجزاء الحیوان الماکول سبعة الدم المسفوح والذکر والانثیان والقبل والغدة والمثانة والمرارة (شامی ص ۳۱۱ ج ۶) فقط واللہ اعلم

بندہ محمد فاروق

۲۱/۱۱/۱۴۳۸ھ

الجواب صحیح

بندہ عبدالحکیم

۲۱/۱۱/۱۴۳۸ھ

دار الافتاء جامعہ خیر المدارس ملتان

معین مفتی جامعہ خیر المدارس ملتان پاکستان

نائب مفتی جامعہ خیر المدارس ملتان پاکستان

14 AUG 2017